ایم کیوایم نے قومی اسمبلی اور سینیٹ میں اپوزیشن بینچوں پر بیٹھنے کیلئے درخواستیں جمع کرادیں

ایم کیوایم ایک طاقت ور اور بہترین اپوزیشن کا کردار ادا کرے گی، حیدر عباس رضوی اور طاہر مشہدی

اسلام آباد۔۔۔۔30 جون، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست سینیٹرز، اراکین قومی اسمبلی نے منگل کے روز قومی اسمبلی اور سینیٹ میں اپوزیشن بینچوں پر بیٹھنے کے لئے درخواستیں جمع کرادیں۔ یہ درخواستیں سینٹ میں ایم کیوایم کی جانب سے حق پرست سینیٹرز طاہر مشہدی نے سیکرٹری سینیٹ کو جمع کرائی جبکہ قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی نے سیکرٹری نیشنل اسمبلی کو جمع کروائی۔ درخواستیں جمع کرانے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حیدر عباس رضوی اور طاہر مشہدی نے کہا کہ ایم کیوایم اپوزیشن بینچوں پر بیٹھ کر ایک طاقت ور اور بہترین اپوزیشن کا کردار ادا کرے گی۔ ہم اپوزیشن میں رہتے ہوئے مثبت سیاست کریں گے ایم کیوایم ملک کی دوسری جماعتوں سے مختلف سیاسی جماعت ہے جو ہمیشہ سے ملک عوام اور انکی بہتری کیلئے کام کرتی آئی ہے۔ واضح رہے کہ درخواستیں ایم کیوایم کی جانب سے سینیٹ اور قومی اسمبلی میں حکومت سے علیحدگی کے بعد جمع کروائی گئی ہیں۔

مہاجرین کے دوحلقوں میں انتخابات کے التواء کے خلاف ایم کیوایم کی آئینی درخواست پر حتمی سماعت آج ہوگی

آزاد کشمیر ہائیکورٹ میں 28 جون کو دائر کی گئی درخواست پر الیکشن کمیشن سے 30 جون تک تحریری جواب طلب کیا گیا تھا۔

الیکشن کمیشن کی طرف سے مزید مہلت کی درخواست مسترد ہونے کے بعد گزشتہ روز جواب داخل کر دیا گیا۔

متنازعہ الیکشن کمیشن کی نگرانی میں ہونے والے انتخابات میں تاریخ کی بدترین دھاندلی ہوئی، انتخابات دوبارہ ہونے چاہیں، طاہر کھوکھر کی میڈیا سے گفتگو

مظفر آباد۔۔۔۔30 جون 2011ء

آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے حلقہ ایل اے 30 اور ایل اے 36 میں انتخابات کے التواء کے خلاف ایم کیوایم کی جانب سے دائر آئینی درخواست پر سماعت آج (جمعہ) صبح آٹھ بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر کی جانب سے دائر آئینی درخواست کی سماعت چیف جسٹس آزاد جموں وکشمیر ہائی کورٹ جسٹس غلام مصطفیٰ مغل، جسٹس چودھری منیر احمد اور جسٹس ایم تبسم آفتاب علوی پر مشتمل فل کورٹ بینچ نے کی۔ 28 جون کو دائر کی جانے والی درخواست پر ہائی کورٹ نے 30 جون تک تحریری جواب داخل کرنے کا حکم دیا تھا۔ الیکشن کمیشن آزاد جموں وکشمیر کی طرف سے بروقت جواب داخل نہ کرنے اور مزید مہلت کی درخواست مسترد کرتے دوپہر ایک بجے تک جواب داخل کرنے کا حکم دیا تھا۔ الیکشن کمیشن کے وکیل خواجہ نسیم ایڈوکیٹ کی طرف سے مہلت کی درخواست پر اپنے ریمارکس میں کہا تھا کہ الیکشن کمیشن دن ایک بجے تک تفصیلی جواب داخل کرے ورنہ کیس کی یکطرفہ سماعت کے بعد فیصلہ کر دیا جائے گا۔ جس کے بعد الیکشن کمیشن کے وکیل نے ایک بجے اپنا جواب داخل کر دیا۔ عدالت نے درخواست پر مزید سماعت جمعہ کی صبح آٹھ بجے تک ملتوی کر دی۔ توقع ہے کہ درخواست پر آج بحث کے بعد ہائی کورٹ اپنا حتمی فیصلہ سنا دے گی۔ دریں اثناء آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر نے ہائیکورٹ کے باہر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے بروقت جواب داخل کرنے کے بجائے مزید مہلت طلب کرنا بدنیتی پر مبنی ہے، اور اس طریقہ سے الیکشن کمیشن وقت گزانے کی پالیسی پر گامزن ہے۔ آزاد کشمیر کی عدالتوں پر مکمل اعتماد ہے امید ہے ہائیکورٹ کا فیصلہ حق اور سچ کی فتح ہوگی۔ متنازعہ الیکشن کمیشن کی نگرانی میں ہونے والے انتخابات میں تاریخ کی بدترین دھاندلی ہوئی، تمام حلقوں میں دوبارہ انتخابات کروائے جائیں۔

ایم کیوایم نے کشمیریوں کے حقوق کے لیے حکومت سے استعفے دیے، سہیل سعید خان

کشمیر کے انتخابات میں قتل وغارت گری، جلاؤ گھیرؤ کھلی جانبداری اور دہشت گردی ہے، راجہ صباء

مظفر آباد۔۔۔۔30 جون 2011ء

ایم کیوی ایم مظفر آباد کے میڈیا جوائنٹ انچارج سہیل سعید خان نے کہا ہے کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ کشمیریوں کے حقوق کے لیے ایم کیوایم نے وزارتوں سے استعفے دیئے انہوں نے کہا ہے کہ ایم کیوایم نے کشمیریوں کے خلاف ہونی والی سازشوں کو بے نقاب کیا۔ 63 برس سے کشمیر کے نام پر کشمیریوں سے دھوکہ اور فراڈ کیا جاتا رہا ہے الیکشن میں کراچی کی نشستوں پر انتخابات ملتوی کر کے حکومت اور الیکشن کمیشن نے جانبدارانہ کردار ادا کیا ہے اور کشمیریوں کو حق رائے دہی سے محروم کیا ہے ایم کیوایم کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے خائف

ہوکر حکومت نے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کیے ہیں ایم کیوایم کا راستہ روکنے کی ناکام سازشیں ہورہی ہیں ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کا فکر وفلسفہ ملک کونے کونے میں پھیل چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ حالیہ انتخابات کو ایم کیوایم مسترد کرتی ہے اورازسرنو انتخابات چاہتی ہے اس کے لیے ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن دائر کردی ہے۔انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کے حقوق کی بات کرنی والی حکمران جماعت ایک طرف حقوق کی بات کرتی ہے جبکہ دوسری طرف موجودہ حکومت انکوحق رائے دہی سے محروم کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم قائد تحریک جناب الطاف حسین، رابطہ کمیٹی اور گورنر سندھ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے کشمیریوں کے حقوق کے لیے قربانی دی اور سازشوں کو بے نقاب کیا۔دریں اثناء ایم کیوایم مظفرآباد کے ڈسٹرکٹ انچارج راجہ صباء نے کہا ہے کہ حالیہ انتخابات میں قتل وغارت گری جلاؤ گھراؤ کھلی جانبداری اور دہشت گردی ہے انہوں نے کہا ہے کہ سول وسرکاری پراپرٹی کوجلایا گیا ہے ان فسادات میں روایتی سیاسی جماعتوں کے کارکنان ملوث ہیں انہوں نے کہا ہے کہ اس ساری صورتحال کو شہریوں نے بہ نظر خود دیکھا انہوں نے کہا کہ جو جماعتیں ایم کیوایم کے خلاف منفی پروپیگنڈہ کررہی تھی انہیں آج اپنے گریبانوں میں خود جھانکنا چاہیے ان روایتی سیاسی جماعتوں نے جمہوریت کے نام پر بدترین غنڈہ گردی اور بدمعاشی کی ہے حکمرانوں کی مفادات کی لڑائی میں معصوم اور بے گناہ لوگوں کا قتل عام کیا گیا ہم اس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔

زندہ قومیں اپنے ہیروز کو کبھی نہیں بھلاتی انہیں ہمیشہ یادرکھتی ہیں، ڈاکٹر فاروق ستار

معین اختر کی زندگی کے کئی پہلو تھے ہر پہلو پر ایک کتاب مرتب ہوسکتی ہے، مقررین

آرٹس کونسل کراچی میں متحدہ سوشل فورم کے تحت معروف فنکار معین اختر (مرحوم) کوخراج عقیدت پیش کرنے کی ایک تقریب سے خطاب

کراچی۔۔۔30 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ زندہ قومیں اپنے ہیروز کو کبھی نہیں بھلاتی انہیں ہمیشہ یادرکھتی ہیں آج متحدہ قومی موومنٹ نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تعلیمات پر عمل کرکے اپنے ایک ہیرو کی یاد میں تقریب منعقد کرکے یہ بات واضح کردی کہ ہم ایک زندہ قوم ہیں، کیونکہ زندہ قومیں ہی اپنے ہیروز کو یادرکھتی ہیں اوران کے مشن کو بھی یادرکھتی ہیں اوراپنی زندگی ان کے مشن کے لئے وقف کرتی ہیں۔یہ بات انہوں نے جمعرات کوآرٹس کونسل آف پاکستان میں متحدہ سوشل فورم کے زیراہتمام معروف فنکار معین اختر (مرحوم) کوخراج عقیدت پیش کرنے کی ایک تقریب ''ایک شام معین اختر کے نام'' سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ آج متحدہ سوشل فورم نے جناب الطاف حسین کے اس دعوے اور بات کا مان رکھا کہ ہم صحیح اور حقیقی معنوں میں عوام کی نبض پر اپنا ہاتھ رکھتے ہیں۔آج ہم نے فنکاروں کو یاد کرکے ان سے ان کا حال پوچھا ہے اور پاکستان میں اس سکوت کو توڑا ہے کہ فن اور فنکاروں کی بھی خبرگیری کی جائے ان کو پوچھا جائے کہ وہ آج کے پاکستان میں خود کو کہاں محسوس کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ معین اختر کی یاد کے بہانے ہیں ہم ان کیلئے اس پروگرام کا انعقاد کرکے یہ بات ثابت کی ہے کہ فنکاروں کو بھلاکر کوئی بھی معاشرہ یہ دعویٰ نہیں کرسکتا ہے کہ وہ زندہ قوم اور زندہ معاشرہ ہے۔زندہ قومیں وہ ہوتی ہیں جو اپنے فنکاروں کو اثاثہ سمجھتی ہیں اوران کی خبرگیری کرتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج کے نوجوانوں میں مایوسی ہے لہٰذا آج کے پاکستان کو قائداعظم کے پاکستان کی ضرورت ہے کسی اور کی نہیں۔انہوں نے کہا کہ سیاست میں ایمانداری کی ضرورت ہے اور جب تک معاشرہ میں اپنے حقوق کے حصول کیلئے شعور اجاگر نہیں ہوگا ہم موروثی سیاست کا خاتمہ نہیں کرسکتے ہیں۔ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے عوام میں یہ شعور اجاگر کیا ہے کہ وہ تعلیم کے ذریعے ہی اپنے حقوق حاصل کرسکتے ہیں اوراچھے اور پڑے لکھے لوگوں کو اپنے ووٹ کے ذریعے منتخب کرکے پارلیمنٹ میں لاسکتے ہیں۔انہوں نے اہلیان پاکستان سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں کو آزما چکے ہیں ایک بار متحدہ قومی موومنٹ کا موقع فراہم کریں ہم ان کی خواہشات اورامنگوں پر پورا تریں گے۔اس موقع پر دیگر مقررین نے اظہار خیال کرتے ہوئے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور عظیم فنکار معین اختر کی خدمات پر ان کا شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ معین اختر کی زندگی کے کئی پہلو تھے ہر پہلو پر ایک کتاب مرتب ہوسکتی ہے۔یہ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ ہماری آنکھیں کسی فنکار کیلئے جب کھلتی ہیں جب اس کی آنکھیں بند ہوجاتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ایک بہت بڑا نام ہے اگر ایک سیاسی جماعت ایسا قدم اٹھاسکتی ہے جس سے فنکاروں کی بہتری ہو تو ملک میں بھی اب ایک قانون سازی ہونی چاہیے جس سے فنکاروں کی زندگی کو تحفظ مل سکے۔انہوں نے کہا کہ میں ایم کیوایم سے درخواست کروں گا کہ وہ فنکاروں کی آواز اٹھائیں۔متحدہ قومی موومنٹ نے یہ پروگرام منعقد کرکے بہت بڑا کام کیا ہے مجھے امید نہیں تھی کہ ایسی صورتحال میں بھی کوئی سیاسی جماعت ایسا پروگرام منعقد کرے گی۔تقریب کے اختتام پر معین اختر مرحوم کے صاحبزادے شرجیل معین اپنے والد کی یاد میں یادگار شام منعقد کرنے پر متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا۔

متحدہ سوشل فورم کے تحت معروف فنکار معین اختر (مرحوم) کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے آرٹس کونسل کراچی کے آڈیٹوریم میں ایک تقریب انعقاد

متحدہ سوشل فورم کے تحت عظیم فنکار معین اختر مرحوم کی زندگی پر مبنی سی ڈی ''گوہر نایاب'' کے اجراء

کراچی۔۔۔30 جون 2011ء

متحدہ سوشل فورم کے زیر اہتمام معروف فنکار معین اختر (مرحوم) کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے جمعرات کے روز آرٹس کونسل آف پاکستان کے آڈیٹوریم میں ایک تقریب منعقد کی گئی۔ تقریب سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار، رکن رابطہ کمیٹی اشفاق منگی، متحدہ سوشل فورم کے انچارج لونگ خانہ چنہ، فاطمہ ثریا بجیا، مصطفی قریشی، ایوب کھوسہ، بہروز سبزواری، جاوید شیخ، ندیم بیگ نے خطاب کیا اور مرحوم کو ان کی فنی خدمات پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی زندگی پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ تقریب میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب احمد بخاری، کنور خالد یونس، واسع جلیل، رضا ہارون، متحدہ سوشل فورم کے جوائنٹ انچارج احمد سلیم صدیقی وارا کین، حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ایم کیو ایم کے مختلف ونگز وشعبہ جات کے اراکین اور معین اختر مرحوم کے اہل خانہ کے علاوہ انور مقصود، عمر شریف، پروفیسر سحر انصاری، عارف شفیق، سیف الرحمٰن گرامی، انور اقبال، منور سعید، بہروز سبزواری، قاضی واجد، جواد مقصود، عدنان صدیقی، شہزاد رضا، سابق کرکٹر باسط علی، صلاح الدین صلو، کامیڈین سلیم آفریدی، کاشف علی، فرید خان، ادیب حامد علی سید، امجد صابری، انجمن تاجران ایسوسی ایشن کے چیئرمین عتیق الرحمٰن، آرٹس کونسل آف پاکستان کے صدر احمد شاہ سمیت ملک بھر سے آئے ہوئے دیگر نامور فنکار، گلوکار، دانشور، شعراء، کالم نگاروں، وکلاء انجینئرز، ڈاکٹرز، پروفیسرز اور مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ متحدہ سوشل فورم کے تحت عظیم فنکار معین اختر مرحوم کی زندگی کے یادگاری لمحات پر مبنی سی ڈی ''گوہر نایاب'' کے اجراء کو فنکاروں نے عظیم کاوش قرار دیا ہے اور موقع پر فنکاروں کا کہنا تھا کہ متحدہ سوشل فورم ملک کا واحد فورم ہے جس نے کسی فنکار کی زندگی کے حالات کے بارے میں سی ڈی کا اجراء کیا جو عظیم کاوش ہے۔ تقریب میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی لندن کے رکن مصطفی عزیز آبادی کی جانب سے عظیم فنکار معین اختر مرحوم کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے انکی تحریر کردہ نظم بھی پڑھ کر سنائی گئی۔

سی ڈی ''گوہر نایاب'' کے اجراء کے موقع پر شرکاء نے اپنی سیٹوں سے اٹھ کر عظیم فنکار کو خراج عقیدت پیش

کراچی۔۔۔30 جون 2011ء

متحدہ سوشل فورم کے تحت ایک شام معین اختر مرحوم کے نام کی تقریب میں ان کی زندگی کے یادگاری لمحات کی سی ڈی ''گوہر نایاب'' کے اجراء کے موقع پر شرکاء نے اپنی سیٹوں سے اٹھ کر عظیم فنکار کو خراج عقیدت پیش کیا اس موقع پر شرکاء کی انکھوں میں آنسو تھے اور وہ معین اختر کی یاد میں رو رہے تھے۔ جبکہ تقریب میں ان کی ایصال وثواب کیلئے فاتحہ خوانی اور ان کی مغفرت کیلئے دعا بھی کی گئی۔

مسلم لیگ (ن) کے رہنما شاہ نواز مخدوم کے انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔۔30 جون، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مسلم لیگ (ن) کے رہنما شاہ نواز مخدوم کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مسلم لیگ ن کے رہنماؤں سمیت نواز شاہ مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

کیپٹن وصی کے بھائی سیّدعباس حسن کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہارِتعزیت

کیپٹن وصی کے بھائی سیدعباس حسن کونارتھ کراچی کے شاہ محمد قبرستان میں سپردخاک کردیا گیا

نمازجنازہ وتدفین میں حق پرست ارکان اسمبلی کی شرکت

کراچی:۔۔۔۔۔30جون،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کیپٹن وصی کے بھائی سیّدعباس حسن کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین) دریں اثناء کیپٹن وصی کے بھائی سیدعباس حسن کونارتھ کراچی کے شاہ محمد قبرستان میں سپردخاک کردیا گیا ہے۔مرحوم کی نماز جنازہ بعدنماز مغرب نارتھ ناظم آباد واقع امام بارگاہ باب العلم ادا کی گئی۔نماز وتدفین میں حق پرست سابق صوبائی وزیر خالد بن ولدیت،رکن سندھ اسمبلی ریحان ظفر،ایم کیوایم کے علاقائی سیکٹر کمیٹی کے ارکان،یونٹ کے ذمہ داران اور کارکنان کہ علاوہ مرحوم کے عزیزاقاراب نے بڑی تعداد میں شرکت۔

بیادِ معین اختر

(مصطفیٰ عزیز آبادی)

تھا علم وفن کا عظیم الشاں معین اختر
تھا اپنی ذات میں وہ اک جہاں معین اختر
وہ آسمانِ ظرافت کا آفتابِ عظیم
وہ جس کے دم سے سجی کہکشاں معین اختر

نہ اس کے جیسا کوئی تھا نہ ہو سکے گا کوئی
جہانِ فن کا تھا اک حکمراں معین اختر
ہراک زبان پراس کیلئے ہے بات یہی
رفیق وہمدم وجانانِ جاں معین اختر

وہ مسکراہٹیں دنیا میں بانٹنے والا
جہاں ہے فنِ ظرافت وہاں معین اختر
وہ غمگسار تھا،مشکل میں سب کا ساتھی تھا
تھا سب کے واسطے اک مہرباں معین اختر

وہ رنج وغم میں شگوفے بکھیرنے والا
وہ اہلِ درد کا راحت رساں معین اختر
وہ شان وشوکتِ محفل، وہ جانِ بزمِ سخن
نہ تجھ سا پائیں گے اب میزباں معین اختر

ترے بغیر یہ دنیائے فن ادھوری ہے
بتاؤ لائیں گے تجھ سا کہاں معین اختر
فنا ہوئی ہے ترے جسم و جان کو لیکن
رکھے گا یاد تجھے یہ جہاں معین اختر

لندن

23 اپریل 2011ء

☆☆☆☆☆